غنیۃ الطالبین اور شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ

سوال کیا ''غنیۃ الطالبین'' نامی کتاب شیخ عبدالقادر جیلانی سے ثابت شدہ ہے اور شیخ عبدالقادر جیلانی کا محدثین اور ائمۂ جرح وتعدیل کے نزدیک کیا مقام ہے؟

[محمد وقاص زبیر، راولپنڈی]

الجواب غنیۃ الطالبین کتاب کے بارے میں علمائے کرام کا اختلاف ہے لیکن حافظ ذہبی (متوفی ۷۴۸ھ) اور ابن رجب الحنبلی (متوفی ۷۹۵ھ) دونوں اسے شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ کی کتاب قرار دیتے ہیں (دیکھئے کتاب العلو للعلی الغفار للذہبی ص ۱۹۳، الذیل علی طبقات الحنابلۃ لابن رجب ۲۹۶/۱) اور یہی راجح ہے۔

تنبیہ: مروجہ غنیۃ الطالبین کے نسخے کی صحیح و متصل سند میرے علم میں نہیں ہے۔ واللہ اعلم

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ کا علمائے حدیث وائمۂ اسلام کے نزدیک بہت بڑا مقام ہے۔

حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے فرمایا: ''**الشیخ الإمام العالم الزاهد العارف القدوة ، شیخ الإسلام ، علم الأولیاء ......**'' (سیر اعلام النبلاء ۴۳۹/۲۰)

ابومحمد موفق الدین عبداللہ بن احمد ابن قدامہ المقدسی الجماعیلی الصالحی الحنبلی صاحب المغنی (متوفی ۶۲۰ھ) نے فرمایا: ''**أخبرنا شیخ الإسلام عبدالقادر بن أبي صالح الجیلی**''

(سیر اعلام النبلاء ۴۴۰/۲۰ وسندہ صحیح)

حافظ ذہبی نے حافظ ابن السمعانی (متوفی ۵۶۲ھ) سے نقل کیا کہ انھوں نے اپنے استاذ شیخ عبدالقادر جیلانی کے بارے میں فرمایا: " فقيه صالح ديّن خيّر "

(سیر اعلام النبلاء ۲۰/۲۰ و تاریخ الاسلام ۳۹/۸۹)

تنبیہ: یہ عبارت الانساب للسمعانی کے پانچ جلدوں والے مطبوعہ نسخے سے گر گئی ہے۔ واللہ اعلم

حافظ ابن النجار نے اپنی تاریخ میں شیخ عبدالقادر کے بارے میں کہا:

" وأوقع له القبول العظيم ...... وأظهر الله الحكمة على لسانه "

اور آپ کو قبولِ عظیم حاصل ہوا...... اور اللہ نے آپ کی زبان پر حکمت جاری فرمائی۔

(تاریخ الاسلام للذہبی ۳۹/۹۲ وفیات ۵۶۱ھ)

حافظ ابن الجوزی نے اپنی مشہور کتاب المنتظم میں ان کا ذکر کیا لیکن شدید مخالفت کے باوجود آپ پر کوئی جرح نہیں کی۔ دیکھئے تاریخ الاسلام (۳۹/۱۸۹) المنتظم (۱۸/۱۷۳ ت ۴۲۵۹)

علمائے حدیث کی ان گواہیوں اور دیگر اقوال سے معلوم ہوا کہ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ ثقہ وصدوق اور نیک آدمی تھے لیکن ان کی اس کتاب میں ضعیف اور موضوع روایات بھی موجود ہیں۔ [۱۰/ رمضان ۱۴۲۸ھ]

[الحدیث:۴۳]